پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنّت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش
کی

نقاب کُشائی

بمع فتاویٰ علمائے اہلسنّت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔ اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش

کی

نقاب کشائی

بمعہ فتاوٰی علمائے اہلسنت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

نام کتاب .... نقاب کشائی

مصنف .... محمد عارف علی قادری، ایم اے اسلامیات

مقدمہ .... مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

ناشر .... انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہکوٹ)

سرورق .... محمد خرم عمر

کمپوزنگ .... محمد سہیل ناظم

سنِ اشاعت 2005ء

قیمت .... -/32 روپے

☆ ملنے کا پتہ ☆

۱- عارف علی قادری نظام پورہ دیوا سنگھ چک 38 تحصیل صفدر آباد

ضلع شیخوپورہ ڈاکخانہ شاہکوٹ پوسٹ کوڈ 39630

فون نمبر: 056-3712531 P.P

موبائل نمبر: 0300-7677187 - 0333-6612039

۲۔ مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

۳۔ مسلم دین سنٹر مارکیٹ سٹریٹ 7 لوئر مال لاہور

استغاثہ

(بحضور سراپا نور، شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم)

نگاہ مرحمت ، چشم عنایت ، یا رسول اللہ
پریشان حال ہیں اہلسنّت ، یا رسول اللہ
اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے
بظاہر بن کے ہمدردانِ ملت، یا رسول اللہ
وہ جو ہیں صاحبانِ جُبّہ و دستار کہلاتے
بہ باطن آپ سے جن کو عداوت یا رسول اللہ
وہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابو جہلی
ہے اجلا جن کا تن، گندی ہے سیرت، یا رسول اللہ
زبان پر نعرہ توحید دل ایمان سے خالی
ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت، یا رسول اللہ
یہ راہزن ، راہبر بن کر نکل آئے میدان میں
وہ گستاخانِ دربارِ رسالت، یا رسول اللہ
کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
کسی کو صرف کرسی کی ضرورت، یا رسول اللہ
انہیں میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذاللہ
مسائل بھی کر بیٹھے جدّت، یا رسول اللہ
تلے ہیں دشمنانِ دین اِدھر تخریب کاری پر
مکدّر ہے فضائے دین و سنت، یا رسول اللہ
دِر والا پہ اختر استغاثہ لے کر آیا ہے
حبیبِ حق، شہنشاہِ رسالت، یا رسول اللہ
مدینے سے اٹھے پھر ابرِ رحمت یا رسول اللہ
کرم ہو پھر بشکلِ اعلیٰ حضرت یا رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

فرمان خداوندی و ارشادِ نبوی یقیناً ہدایت و صراط مستقیم ہے اس پر جو شخص ایمان لا کر ثابت قدم رہے گا وہ یقیناً مومن ہے اس کیلیے کہ نجات ابدی و سعادت سرمدی ہے اگرچہ مدعیان اسلام کے تمام فرقے قرآن و حدیث پر ایمان وعمل کے دعویدار ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ قرآن و حدیث پر پورے طور پر ایمان رکھنے والا سوادِ اعظم صرف اہلسنّت و جماعت ہے۔ اس لیے صرف اسی کو کامل نجات ہے باقی سب فرقے ناری ہیں۔ مدعیان اسلام کے تمام فرقوں میں صرف ایک فرقہ ناجی باقی تمام ناری ہیں ایسی صورت میں اگر ناجی فرقہ کو ممتاز نہ کر دیا جاتا تو دین کا نقصان بلکہ سخت گمراہی تھی اسی لیے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرقہ ناجیہ کو دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

مَا اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِی

☆...... یعنی نجات پانے والا وہ گروہ ہے جو میرے صحابہ کے طریقے پر قائم رہے۔

دوسری حدیث میں فرمایا

وَهِیَ الْجَمَاعَةُ ''وہ ناجی گروہ بڑی جماعت ہے۔

محبوب کبریا ﷺ نے جب تبلیغ اسلام کی اور تمام مخلوق خدا کو دین حق کی دعوت دی تو اس آواز کو سن کر بہت سے بدقسمتوں نے اس کی ہدایت سے اپنی آنکھیں بند کر کے صاف انکار کر دیا اور بہت سے بدنصیبوں نے ظاہر میں اقرار بھی کیا تو دل سے نہیں۔ پہلا گروہ کفار و دوسرا منافقین کہلایا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ منافقین اسلام کے دعویدار تھے۔ زبان سے کلمہ پڑھتے قسمیں کھا کھا کر حضور کی رسالت کی شہادت دیتے لیکن قرآن مجید نے ان کو جھوٹا بتایا اور ان کا اقرار کرنا قسمیں کھانا معتبر نہ مانا۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالُو انَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكٰذِبُوْن

لہٰذا معلوم ہوا کہ صرف زبان سے کلمہ پڑھنا اور اپنے ایمان و اسلام کا اقرار کرنا خواہ قسمیں کھا کر کیوں نہ ہو وہ ایمان کے لیے کافی نہیں۔ جب تک دل سے نہ مانے مومن نہیں ہوسکتا دل سے ماننا بھی معتبر اس وقت ہوسکتا ہے کہ اس اقرار کے ساتھ اس میں کوئی وجہ کفر نہ پائی جائے۔

اور جن خوش قسمت ہستیوں نے ظاہر و باطن میں دل سے مانا وہ گروہ مومنین کے لقب سے ملقب ہوا اسی کو ''یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا'' کے خطاب سے مخاطب فرمایا وہی گروہ دین حق اور صراط مستقیم پر قائم ہے۔

صدر اول یعنی نبی کریم ﷺ کی حیات ظاہری اور عہد صحابہ میں یہ ماننے والی جماعت عقائد صحیح اور اعتقادات حقہ پر قائم رہی اور انشاء اللہ قیامت تک قائم رہے گی جیسا کہ حدیث صحیح میں فرمایا:

''لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِی اُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذَالِكَ

مگر اہل حق کے پردہ میں ایمان کے دعویدار بن کر بہت سے فرقے جو حقیقت میں مومن نہیں۔ پیدا ہونے والے تھے۔ مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی خبر دی تاکہ اہل حق ان سے باخبر رہیں ان کے جال میں نہ آویں۔ فرمایا:

حدیث شریف کا خلاصہ اور مطلب یہ ہے کہ مدعیان اسلام کے تہتر (۷۳) فرقے ہوجائیں گے بہتر (۷۲) دوزخی اور ایک جنتی۔ وہ جنتی فرقہ میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر قائم رہنے والا ہے اور وہ بڑی جماعت ہے۔ دوسری حدیث میں فرمایا:

اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار

☆...... یعنی بڑی جماعت کا اتباع کرو کیونکہ جو بڑی جماعت سے علیحدہ ہوا دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

لہٰذا دونوں حدیثوں سے صاف نتیجہ نکلا کہ نجات پانے والا گروہ سواد اعظم صرف اہلسنّت و جماعت ہے۔ باقی تمام فرقے مثلاً دیوبندی، غیر مقلد، قادیانی نیچری، رافضی و

خارجی وغیرہ سب دوزخی۔

مگر صد افسوس کہ یہ حدیث کریم کی اس تصریح کے باوجود آنکھیں بند کر کے لوگ گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں اپنی اپنی ٹولیاں الگ الگ بنا کر جہنم میں جا رہے ہیں مذہب اہلسنّت و جماعت قبول کر کے نجات پانے والی جماعت میں شریک نہیں ہوتے یہ ان کی محرومی اور بدقسمتی ہے اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔

کفر و بے ایمانی کیلئے یہ ضروری نہیں کہ قرآن مجید کی ہر ہر آیت کا خلاف کیا جائے۔ تمام احادیث کا انکار کیا جائے بلکہ کسی ایک آیت کا خلاف بھی کفر و بے دینی کیلئے کافی ہے اگر چہ باقی تمام قرآن مجید پر ایمان رکھتا ہو۔

لہٰذا یہ فرق باطلہ اگرچہ بعض عقائد و اعمال میں اہلسنّت و جماعت سے متفق بھی ہوں لیکن چونکہ ان بعض گندے اقوال و عقائد بعض آیات و احادیث و عقائد سلف صالحین کے خلاف ہیں اس لیے وہ بددین و گمراہ فرق ناریہ میں شمار ہیں۔

اس تفصیل سے ثابت ہوا کہ قرآن و حدیث کا ماننے والا وہی گروہ ہے جس کے جمیع عقائد صحابہ و تابعین اور سلف صالحین کے مطابق ہوں اور وہ گروہ صرف اہلسنّت و جماعت ہے کیونکہ یہ گروہ وہی عقائد رکھتا ہے اور اسی مذہب کا پیرو ہے جس پر صحابہ کرام و تابعین عظام، ائمہ دین، علمائے معتمدین، اولیاء کاملین، سلف صالحین قائم رہے۔ اس کے سوا باقی تمام فرقے ناری ہیں۔ اگر اس کے بعد بھی کوئی بددین ہٹ دھرم، ضدی نہ مانے اور منہ زوری کرے تو ہم اعلان کرتے ہیں کہ حدیث و تفسیر، علم کلام و فقہ و تصوف و سیر و تواریخ کی تمام معتبر کتابیں سب کی سب جمع کرو، صحابہ و تابعین اور سلف صالحین کے عقائد تلاش کرو، تمام کتابوں میں ان کے وہی عقائد ہیں جو اس وقت اہلسنّت و جماعت کے عقائد ہیں اور کسی گمراہ فرقہ ہائے مذکورہ بالا کی ان میں ہرگز ہرگز تائید نہیں مل سکتی۔

لہٰذا احادیث کریمہ میں جو ناجی فرقہ کی علامات بیان فرمائیں ہیں۔

''**ما انا علیه واصحابی وهم الجماعة السواد اعظم**'' ان کا مصداق یقیناً حتماً صرف ایک فرقہ ناجیہ اہلسنّت و جماعت ہے لہٰذا یہی ناجی ہے اور حق اسی میں منحصر ہے اور یوں کہنا کہ اللہ کا سچا دین کسی ایک فرقہ میں منحصر نہیں ہے۔ جہالت، حماقت اور قرآن و حدیث سے جاہل ہونے کی علامت ہے۔ اور مذکورہ بالا تمام تصریحات کے انکار کے مترادف ہے۔